Press Release

February 13, 2017

For immediate release

Regulatory reforms push modaraba assets to Rs41 billion

ISLAMABAD, February 13: The recent reforms and strengthening of regulatory framework by the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) pushed up the modaraba sector asset base to Rs41 billion by end of December 2016. The increase in the assets indicates a growth of 11.41 % from the June 2016, when the total assets of the modaraba sector were recorded at Rs36.8 billion.

Listed Islamic banks have 25,000 shareholders whereas modaraba sector has around 80,000 investors. The growth in the sector was due to low level of leverage, healthy dividend payouts and other tax incentives available to sector.

As a result of recent reforms by the SECP, the sector has managed to shake off its lackluster image and moved to the forefront of the non-banking financial institution (NBFI) segment, experts said at a workshop on the modaraba sector held at the SECP head office.

The income of a modaraba is exempt from tax if it distributes 90% of its profit and majority of modarabas regularly distribute profits to the certificate holders. However, one of the key challenges the sector faces is that it is concentrated in a few large cities.

Speaking on the occasion, Mr. Usman Hayat, head of the SECP's Islamic Finance Department, said that the SECP has successfully achieved tax neutrality for sukuk and a 2 percentage point tax incentive for eligible listed companies of manufacturing sector. The SECP is currently working on amending the modaraba law to further strengthen the regulatory framework and safeguard investors' interests.

Mr. Jawed Hussain, the Modaraba Registrar, said that Pakistan's modaraba sector is unique form of Islamic finance that was started in 1980. It is participating in a wide range of Sharia-compliant businesses, including leasing, manufacturing, trading, and financial services.

Mr. Shoaib Ibrahim, CEO First Habib Modaraba, said that SME and halal food are two promising segments for the sector. The modaraba scam that affected the sector was caused by unregulated elements that were not subject to the checks and balances applicable to the formal sector, he added. The investors should invest only in the regulated modaraba sector.

The session was organized in collaboration with Center for Excellence in Islamic Finance (CEIF) IMSciences, Peshawar.

مضاربہ سیکٹر کے اثاثہ جات اکتالیس ارب روپے تک پہنچ گئے

اسلام آباد (13 فروری) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی مضاربہ سیکٹر میں ریگولیٹری اصلاحات، مضاربہ کمپنیوں کے لئے شریعہ کی تعمیل سے متعلق گائیڈ لائنز اور سخت انفورسمنٹ اقدامات کے نتیجے میں مضاربہ سیکٹر کے اثاثوں میں گیارہ اعشاریہ چار فیصد اضافہ ہوا۔ مضاربہ کے کل اثاثہ جات گزشتہ مالی سال کے اختتام پر چھتیس اعشاریہ آٹھ ارب روپے تھے جو کہ دسمبر 2016 تک بڑھ کر اکتالیس ارب روپے تک پہنچ گئے ہیں۔

ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں مضاربہ سیکٹر پر ہونے والی ایک ورکشاپ کے دوران ایس ای سی پی کے اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ عثمان حیات نے شرکاء کو بتایا کہ ایس ای سی پی نے دیگر بانڈز کے مقابلے میں اسلامی سکوک کے لئے ٹیکس کی غیر جانبداری حاصل کی جبکہ کیپیٹل مارکیٹ میں لسٹڈ مینوفیکچرنگ شعبے کی شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں کے لئے دو فیصد ٹیکس رعایت بھی حاصل کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ای سی پی مضاربہ کے قانون میں بھی ترمیم تجویز کرنے کے لئے کام کر رہا ہے جن کا مقصد اس شعبے کے لئے ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک متعارف کروانا ہے اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

ماہرین کے مطابق اس شعبے میں کی گئی اصلاحات کے نتیجے میں مضاربہ کے لیوریج کم ہوئے ہیں جبکہ شرح منافع میں اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت ملک کے لسٹڈ اسلامی بینکوں کیکل کھاتہ داروں کی تعداد پچیس ہزار روپے ہے جبکہ مضاربہ سیکٹر کے کل سرمایہ کاروں کی تعداد اسی ہزار ہے۔ سرمایہ کاروں کی اس بڑی تعداد سے اس سیکٹر میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی کا اظہار ہوتا ہے۔

ایس ای سی پی کے رجسٹرار مضاربہ جاوید حسین نے پاکستان میں مضاربہ اور اس کو ریگولیٹ کرنے والے قانون کے ارتقا پر بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ملک میں کل پچیس مضاربہ ہیں جن کے کل اثاثے تقریباً اکتالیس ارب روپے ہیں اور گزشتہ برس جون تک ان کا منافع ایک ارب اٹھارہ کروڑ روپے تھا۔ مضاربہ کی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اگر وہ منافع کا نوے فیصد حصہ سرمایہ کاروں میں تقسیم کر دے۔ انہوں نے بتایا کہ مضاربہ پاکستان میں 1980 میں شروع ہوا۔ امضاربہ بہت سی شریعہ کمپلائنٹ کاروباری سرگرمیوں بشمول لیزنگ، مینوفیکچرنگ، تجارتی اور مالی شعبے میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر فرسٹ حبیب مضاربہ کے سربراہ، شعیب ابراہیم نے کہا کہ مضاربہ سیکٹر کے لئے ایس ایم ای اور حلال فوڈ کے شعبوں میں بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مضاربہ میں ہونے والے فراڈ غیر رجسٹرڈ اور غیر ریگولیٹڈ مضاربہ کی وجہ سے ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ لسٹڈ اسلامک بینکوں کے صرف پچیس ہزار

شیئر ہولڈرز ہیں جبکہ مضاربہ کے سرمایہ کاروں کی تعداد اسی ہزار کے لگ بھگ ہے۔

ورکشاپ کاانعقاد ایس ای سی پی اور آئی ایم سائنسز پشاور کے سینٹر فار ایکسی لینس کے تعاون سے اسلام آباد میں منعقد کئے گئے ایک سیمینار میں سامنے لائے گئے۔ایس ای سی پی کی جانب سے اسلامک کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور آگہی فراہم کرنے کے حوالے سے اس سال یہ دوسرا سیشن تھا۔